© rasailojaraid.com

سمیع الحق

عالمِ اسلام کے

چند علمی حادثے

پچھلے دو ماہ میں عالمِ اسلام کو کئی ایسے مشاہیر علم و دین کی جدائی کا داغ سہنا پڑا جن کا علم و ادب دین اور شریعت کے لحاظ سے ایک ممتاز مقام تھا۔ زوالِ علم اور اضمحلال دین کے اس دور میں ایسے حضرات کا دارِ فانی سے رحلت بجا طور پر رنج و غم کی بات ہے۔ حق تعالیٰ ملتِ مسلمہ کو ان نقصانات کا نعم البدل دے اور مرحومین کو درجاتِ قرب سے نوازے۔

شیخ ابوزہرۃ مصری | ۱۹ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۷۴ء عالمِ اسلام کے مشہور مصنّف و نقاد عالم الشیخ محمد ابوزہرۃ مصر میں انتقال فرما گئے۔ موصوف کثرتِ تصانیف، تحقیق و تنقید، بحث و تحلیل وسعتِ معلومات قوتِ حافظہ بلکہ خطابت کے لحاظ سے یگانۂ روزگار علماء میں سے تھے۔ انہوں نے فقہ اصولِ فقہ، ائمہ فقہ اور دیگر ائمہ اسلام پر نہایت قیمتی تصانیف چھوڑیں جن میں سے بعض ہمارے ہاں اردو تراجم میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ موسوعۃ الفقہ الاسلامی الاحوال الشخصیۃ، الزواج المطلاق، الحدود، القصاص، الجریمۃ والعقوبۃ فی الشریعۃ الغراء اور فرق اسلامیہ جیسی وقیع علمی اور تحقیقی بھی ان کے علمی تاثر میں شامل ہیں عالمِ عرب کا کوئی وقیع مجلّہ بہت کم ہی ان کے مقالات اور مضامین سے خالی رہا ہوگا۔ مصر کی مختلف یونیورسٹیوں کالجوں میں پڑھانے کے علاوہ وعظ و ارشاد مقالات اور الغرض ساری زندگی علم اور تصنیف تالیف ہی انکا اوڑھنا بچھونا رہا۔ مسلکاً حنفی تھے۔ مگر بعض مسائل میں اپنی تحقیق پر اعتماد فرماتے۔ مصر جیسے روشن خیال ماحول میں وہ واحد شخص تھے جو کلاسوں میں لیکچر دیتے وقت طلبہ اور طالبات کو الگ الگ بٹھاتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدماتِ علمی کو شرفِ قبول بخشے کہ عالمِ اسلام اس سے استفادہ کی توفیق دے اور ان کے علمی زلّات سے درگذر فرما دے۔

علامہ علال الفاسی | دوسرا حادثہ بھی ایک برادر مسلم ملک مراکش میں علامہ الشیخ علال الفاسی کی وفات کی شکل میں پیش آیا۔ علامہ الفاسی نہ صرف مراکش بلکہ عالمِ اسلام کی چند ایک برگزیدہ شخصیتوں

© rasailojaraid.com